ایک قانون،

بمراداس امر کے کہ مذکورہ ہوٹلوں میں مہمانوں کے قیام اور ہوٹلوں کی دیکھ بھال کے لیے طریقہ کار وضع کرنے کی غرض سے درج ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں جرائم اور دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے مذکورہ ہوٹلوں میں مہمانوں کے قیام اور ہوٹلوں کے کاروبار کی دیکھ بھال کے لیے طریقہ کار وضع کیا جائے لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1. **مختصر عنوان وسعت و آغاز:-**

(1) جائز ہے کہ قانون ہذا کو خیبر پختونخواہ ہوٹلوں کے تعین (سیکیورٹی) قانون 2014ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخواہ پر وسعت پذیر ہوگا۔

(3) یہ قانون فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. قانون ہذا میں تمہید کے برعکس اصلاحات اور معنی کی ترتیب اس طرح کی جائے۔

(الف) ضابطہ سے کوڈ آف کریمینل پروسیجر 1898ء (1898ء کا (IV)) مراد ہے۔

(ب) حکومت سے خیبر پختونخواہ کی حکومت مراد ہے۔

(ج) مہمان سے ایک شخص جو ملکیت یا جائے سکونت سے استفادہ معاوضہ پر طور پر استعمال کرنا ہے مراد ہے۔

(د) ''ہوٹل'' سے مراد ایک عمارت جو کہ درج ہو (رجسٹرڈ) یا
نہ ہو لیکن خصوصی اور عمومی طور پر رقم کے عوض مہمانوں
کے قیام کے لیے ہو، بشمول گیسٹ ہاؤس ٹورسٹ ہوٹل
، سرائے اور دیگر تمام احاطے جو کہ محدود وقت کے لیے
استعمال ہوتے ہیں۔

(ذ) ''ہوٹل کی حاصل کردہ رسید'' سے متعلقہ پولیس اسٹیشن
کے انچارج کی جانب سے جاری کردہ رسید مراد ہے۔

(ڈ) ''لیز ہولڈر'' سے ایک شخص جسکو ہوٹل لیز پر دیا گیا ہے
مراد ہے۔

(ر) ''مینجر'' سے ایک شخص ہوٹل کی منیجمنٹ کے لیے مالک
کی جانب سے ملازم ہے۔

(2) مالک سے مراد ایک شخص جسکے نام پر اپرٹی رجسٹرڈ ہے یا وہ حاصل کرتا ہے یا فراہم کردہ جائے سکونت کے مہمانوں سے رقم حاصل کرنے کا حقدار ہے اور بشمول ایجنٹ کے طور پر کام کرنے والا شخص یا متولی یا دیگر مراد ہے۔

(الف) ''بیان کردہ'' سے بیان کردہ قواعد سے مراد ہے۔

(ب) ''صوبہ'' سے مراد صوبہ خیبر پختونخواہ ہے اور

(ج) ''قواعد'' سے قانون ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد مراد
ہے۔

3۔ پولیس اسٹیشن کو معلومات دودنیا:-

(1) قانون ہذا کے آغاز سے مالک، سینئر ہولڈر یا میجر، جیسی بھی صورت ہو سات دنوں کے اندر متعلقہ پولیس اسٹیشن کو ہوٹل کی تفصیلات فراہم کرے گا.اور تفصیلات ہوٹل کی رجسٹریشن ، گنجائش اور میجمنٹ سے متعلق ہونگی.

(2) متعلقہ پولیس اسٹیشن کا افسر مالک، لیز ہولڈر یا منیجر یا جیسی بھی صورت ہو ہوٹل کی حاصل کردہ رسید جاری کرے گا.

(3) ہوٹل کا مالک، لیز ہولڈر یا منیجر جیسی بھی صورت ہو جس نے قانون ہذا کے آغاز کے بعد فرائض سر انجام دینا شروع کئے ہو، اپنے فرائض کی انجام دہی کے (3) تین دنوں کے بعد متعلقہ پولیس اسٹیشن کو ذیلی دفعہ (1) میں فراہم کردہ معلومات فراہم کرے گا.

4. مہمان کی شناخت:

(1) مالک لیز ہولڈر یا منیجر، جیسی بھی صورت ہو مہمان کا شناختی کارڈ حاصل کرے گا اور نادرہ سے تصدیق کرائے گا.

(2) مالک، لیز ہولڈر، منیجر یا جیسی بھی صورت ہو مہمان کے مندرجہ ذیل دستاویزات برقرار رکھنے کے ذمہ دار ہونگے.

(الف) نام اور پتہ.

(ب) آمد اور رخصتی کی تاریخ.

(ج) وزٹ کا مقصد اور

(د) منیجر کی تصدیق کے ساتھ مہمان کے شناختی کارڈ کی کاپی.

(3) مالک، لیز ہولڈر یا منیجر مہمان کے حوالے سے مکمل تفصیلات پتہ اور رابطہ نمبر کے ساتھ حاصل کرے گا.

5۔ مہمان کا سفری سامان: مالک، لیز ہولڈر یا منیجر، جیسی بھی صوت ہو، کسی مہمان کو رہنے کی اجازت نہیں دے گا۔ جب تک کہ مہمان کے سفری سامان یا گٹھڑی کو مکمل چیک کرنے کے بعد یقین نہ ہو جائے کہ اس میں کوئی دھماکہ خیز مواد، ہتھیار، کارتوس، اشتعال انگیز اور باغیانہ مواد موجود نہیں ہے۔

6۔ انجان مہمان: قانون ہذا کی دفعہ 3 میں مہمان کی تصدیق کے لیے ذکر شدہ کے علاوہ ہوٹل کے کمرے میں کوئی مہمان قیام نہیں کر سکے گا۔

7۔ پولیس کو اطلاع دینا: (1) مالک، لیز ہولڈر یا منیجر یا جیسی بھی صورت ہو مقامی پولیس کو روزانہ کی بنیاد پر مہمان کی معلومات دینے کا ذمہ دار ہو گا۔ یہ معلومات، ای میل، فیکس یا دیگر ذرائع سے کی جا سکے گی۔

(2) مالک، لیز ہولڈر، یا منیجر یا جیسی بھی صورت ہو کو چاہیے کہ مہمان سے متعلقہ معلومات کی کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا برقرار رکھے،

8۔ قانون ہذا کی نافذ العملی کے بعد، حکومت صوبے میں پولیس کو مہمان کی سنٹرل ڈیٹا بیس کی ترقی کے لیے ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی صورت میں جلد از جلد مدد فراہم کرے گا۔

9۔ پولیس کے اختیارات:

(1) کوئی بھی متعلقہ پولیس افسر جو اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو ہوٹل میں مہمان کے ریکارڈ کا معائنہ کر سکے گا۔

(2) معائنہ کار پولیس افسر ہوٹل میں قیام پذیر مہمانوں کو مالک، لیز ہولڈر یا منیجر کی معیت میں چیک کر سکے گا۔

10۔ جرمانے: جو کوئی بھی قانون ہذا کی دفعات 3 تا 7 کی تشریحات کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو تو سزا کے طور پر قید کا مستحق ہو گا جو کہ ایک تک بڑھائی جا سکتی ہے یا جرمانہ بھی کیا جا سکتا ہے، یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہے۔

11. ضابطہ کاروائی:

(1) کوڈ کی تشریحات قانون ہذا پر من وعن لاگو ہونگی۔

(2) قانون ہذا کے تحت جرم قابل سماعت ہوگا۔

(3) قانون ہذا کے تحت جرائم کا مقدمہ متعلقہ ضلع کے فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کے دائرہ اختیار میں ہوگا۔

12. دیگر قوانین پر اثر: قانون ہذا کی تشریحات ایک اضافہ ہے اور کسی بھی دیگر نافذ الوقت قانون کو بے اثر کرنے کے لیے نہیں ہے۔

13. ہرجانہ: قانون ہذا یا اسکے بنائے گئے قواعد کے تحت کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں کی جائیگی جس نے کوئی کام نیک نیتی سے کیا ہو یا کرچکا ہو،

14. قواعد وضع کرنے کا اختیار: حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیے کے ذریعے قانون ہذا کے مقاصد پر عمل درآمد کرنے کی غرض سے قواعد وضع کر سکے گی۔

15. منسوخی: خیبر پختونخواہ ہوٹلوں کے تعین (سیکیورٹی) آرڈیننس 2014ء (خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر 4 2014ء کا) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔